بسم اللہ الرحمن الرحیم

# سودی قرض لے کر باغ بنایا تو اس باغ سے حاصل ہونے والی کمائی کا حکم

دارالافتاء اہلسنت (دعوت اسلامی)

## سوال

ہمارے گھر والوں نے بینک سے لون لے کر ایک باغ بنایا، اب بینک کا سارا لون مع انٹرسٹ ادا کر دیا ہے، اور ہر سال باغ پر محنت کر کے کمائی کرتے ہیں، تو کیا یہ کمائی حلال ہے؟

## جواب

بغیر کسی صحیح ضرورت و مجبوری کے بینک سے سود پر لون لینا، ناجائز و حرام ہے، گھر والوں پر فرض ہے کہ اس سودی قرض لینے کے عمل سے توبہ کریں، اور آئندہ اس سے باز رہیں۔ البتہ! قرض لی ہوئی رقم سے جو باغ خریدا، اس پر ملکیت ثابت ہو گئی، اور اب اس پر محنت کر کے، جو آمدن جائز طریقے کے مطابق ہو گی، حلال ہو گی، اس کا سود سے تعلق نہیں۔

سود کی حرمت کے بارے میں اللہ تبارک و تعالیٰ ارشاد فرماتا ہے: ﴿وَ اَحَلَّ اللّٰهُ الْبَیْعَ وَ حَرَّمَ الرِّبٰوا﴾ ترجمہ کنز الایمان: اور اللہ نے حلال کیا بیع کو اور حرام کیا سود۔ (پارہ 3، سورۃ البقرہ، آیت 275)

حضور صلی اللہ علیہ وآلہ وسلم نے ارشاد فرمایا: "کل قرض جر منفعة فھو ربا" ترجمہ: ہر وہ قرض جو نفع کھینچے، تو وہ سود ہے۔ (کنز العمال، ج 16، ص 238، مطبوعہ: بیروت)

علامہ ابن عابدین شامی علیہ الرحمۃ ارشاد فرماتے ہیں: "کل قرض جر نفعا حرام ای اذا کان مشروطا" ترجمہ: ہر وہ قرض جو مشروط نفع لائے حرام ہے۔ (ردالمحتار علی الدر المختار، کتاب القرض، جلد 7، صفحہ 413، مطبوعہ: کوئٹہ)

امام اہلسنت، امام احمد رضا خان علیہ الرحمۃ سے سوال ہوا: "سودی قرض لے کر تجارت کرنا جائز ہے یا نہیں اور اس کا نفع حلال ہے یا حرام؟" جواباً ارشاد فرمایا:

"جب تک صحیح ضرورت و مجبوری محض نہ ہو سود لینا اور دینا دونوں برابر ہیں۔ صحیح مسلم شریف میں ہے: لعن رسول اللہ صلی اللہ تعالی علیہ وسلم اٰکل الربا و مؤکلہ و کاتبہ و شاھدیہ وقال ھم سواء۔ (رسول اللہ عزوجل و صلی اللہ تعالیٰ علیہ وآلہ وسلم نے لعنت فرمائی سُود کھانے والے اور سود کھلانے والے پر اور اس کا کاغذ لکھنے والے اور اس کے گواہوں پر۔ اور فرمایا وہ سب برابر ہیں۔) بے مجبوری محض ایسی تجارت حرام ہے مگر اس کا نفع حرام نہیں جبکہ عقد صحیح سے ہو۔" (فتاوی رضویہ، جلد 23، صفحہ 587، 588، رضا فاؤنڈیشن، لاہور)

وَاللّٰہُ اَعْلَمُ عَزَّوَجَلَّ وَرَسُوْلُہ اَعْلَم صَلَّی اللّٰہُ تَعَالٰی عَلَیْہِ وَاٰلِہٖ وَسَلَّم

مجیب : مولانا محمد ابو بکر عطاری مدنی

فتوی نمبر : WAT-5241

تاریخ اجراء : 16صفر المظفر1448ھ/01اگست2026ء

Dar-ul-IftaAhlesunnat (Dawat-e-Islami)

www.fatwaqa.com

daruliftaahlesunnat

DaruliftaAhlesunnat

Dar-ul-ifta AhleSunnat

feedback@daruliftaahlesunnat.net